روزنامہ راشٹریہ سہارا

# راشٹرپتی بھون میں ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام ادبی کانفرنس

**نئی دہلی (پریس ریلیز)** ساہتیہ اکادمی اور راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر کے باہمی اشتراک سے منعقدہ دو روزہ ادبی کانفرنس بعنوان 'کتنا بدل چکا ہے ادب؟' کا افتتاح صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر، نئی دہلی میں کیا۔ انھوں نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ ایک سو چالیس کروڑ ہندستانیوں کے ہمارے عظیم کنبے میں بے شمار زبانیں اور بولیاں رائج ہیں اور ادبی روایات کی بے کراں رنگارنگی جلوہ گر ہے۔ لیکن اس کثرت میں ہمیں ہر جگہ ہندستانیت کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔ یہ جذبہ ہندوستانیت ہمارے قومی شعور کا جزو لاینفک بن چکا ہے۔ میں مانتی ہوں کہ ملک کی تمام زبانوں میں لکھا جانے والا ادب میرا ہی ادب ہے۔ انھوں نے گوپ بندھو داس، رابندرناتھ ٹیگور، فقیر موہن سیناپتی، گنگا دھر مہر اور پرتبھا رائے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج کا ادب محض نصیحت آمیز نہیں ہوسکتا بلکہ ادب ہی وہ قوت ہے جو انسان کو خواب دیکھنے کی تحریک دیتا ہے اور ان خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کا حوصلہ بخشتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جیسے جیسے سماج اور سماجی ادارے بدلتے ہیں، ترجیحات اور چیلنجز بھی بدلتے ہیں، اور اسی طرح ادب میں بھی بدلاؤ دیکھے گئے تاہم دائمی انسانی قدروں کا قیام کلاسک ادب کی پہچان ہوتی ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود مرکزی وزیر برائے ثقافت وسیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ ادب محض سماج کا آئینہ ہی نہیں بلکہ اس کے جذبات، احساسات اور حالات کا عکاس بھی ہے۔